بِسمِ اللہ الرّحمنِ ا لرّحِیم

سپیکر قومی اسمبلی، وفاقی وزراء، مسلح افواج کے سربراہان،ایکسیلنسیز ایمبیسیڈرز، مہمانانِ گرامی، افواجِ پاکستان کے آفیسرز، سردار صاحبان، میرے بہادر جوانو اور آج کی تقریب کے مہمانانِ خصوصی؛ ہمارے عظیم شہداء کے لواحقین!

السلام علیکم!

حاضرینِ کرام! میں آپ سب کا شکر گزار ہوں کہ آپ آج کی اِس تقریب میں شریک ہوئے اور دفاع اور شہدائے وطن کے ساتھ اپنی محبت اور وابستگی کا اظہار کیا۔ میں یہاں پر آئے ہوئے اُن غازیوں کا بھی مشکور ہوں جنہوں نے اپنے جسموں پر تو گہرے زخم کھائے مگر وطن کو توانا رکھا۔

Scanned by CamScanner

لیکن سب سے بڑھ کر، میں شہدائے وطن کے ورثاء کا احسان مند ہوں جن کے پیاروں کی قربانیوں کی بدولت آج ہم اس مقام پر ہیں جہاں وطن پر چھائے اندھیرے چھٹ رہے ہیں اور ایک روشن مستقبل کی کرنیں نمودار ہو رہی ہیں۔

شہداء کا خون ہم پر قرض ہے۔ یاد رکھیں، جو قومیں اپنے شہداء کو بھول جاتی ہیں، تاریخ اُنہیں کبھی معاف نہیں کرتی۔ **یومِ دفاع تجدیدِ عہد اور تجدیدِ وفا کا دن ہے۔** اور اِس وفا کا پاس ان سے بہتر کون کر سکتا ہے جو اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ہمیشہ کے لیے امر ہو گئے۔ میری طرف سے، پاک فوج کی طرف سے اور تمام پاکستان کی طرف سے شہدائے وطن کی عظمت کو سلام۔

Scanned by CamScanner

حاضرینِ کرام!

ہماری قومی زندگی بیشک مشکلات کا شکار سہی مگر دفاعِ وطن ہمارا قومی امتیاز ہے۔ 1947 سے لے کر آج تک، ہمارے جانبازوں نے، چاہے وہ باوردی مجاہد ہوں یا عام شہری، وطن کی پکار پر ہمیشہ لبیک کہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ جب تک ہمارے بزرگوں کا حوصلہ اور ہمارے جوانوں کی جرأت برقرار ہے، پاکستان کا کوئی نقصان نہیں کر سکتا۔ تاہم میں یہ ضرور کہنا چاہوں گا کہ اس جذبے کا تعلق صرف جنگ سے نہیں، بلکہ قومی ترقی کے ہر پہلو سے ہے۔ خصوصاً دہشتگردی کے خلاف جدوجہد میں ہماری مکمل کامیابی کے لیے قوم کا جذبہ، تعاون اور آگاہی بہت ضروری ہے۔

Scanned by CamScanner

یاد رکھیے کہ فوج دہشتگردوں کو ختم کر سکتی ہے مگر دہشتگردی اور انتہا پسندی پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے کہ وطن کا ہر شہری ردالفساد کا سپاہی ہو۔ اس مقصد کے لیے میڈیا کا مثبت کردار بھی انتہائی اہم ہے کیونکہ یہ جنگ صرف زمینی نہیں بلکہ نظریاتی اور ذہنی بھی ہے۔

آیئے ہم ملکر ایک ایسا پاکستان بنائیں جہاں طاقت کا استعمال آئین اور قانون کے مطابق، صرف ریاست کے ہاتھ میں ہو۔

Scanned by CamScanner

میں بھٹکے ہوئے لوگوں سے بھی کہوں گا کہ جو کچھ آپ کر رہے ہیں وہ جہاد نہیں فساد ہے۔ آپ کے طرزِ عمل سے آپ کے وطن اور آپ کے لوگوں کو سب سے زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔ آپ کی لگائی ہوئی آگ کی قیمت نہ صرف تمام پاکستان ادا کر رہا ہے بلکہ ہمارے دُشمن بھی اِس سے بھر پور فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ ہمارے دین میں واضع حکم ہے کہ جہاد، ریاست کی ذمہ داری ہے اور اسی کا حق ہے۔ اور یہ حق ریاست کے پاس ہی رہنا چاہیے۔

(Monopoly of violence should be the prerogative of the state, only)

Scanned by CamScanner

حاضرینِ کرام!

ہم جانتے ہیں کہ "پاکستان کا مطلب کیا ہے؟"

لاالہ الااللہ کے وارث ہونے پر ہمیں فخر ہے۔ ہم اس جھنڈے کے سبز اور سفید دونوں رنگوں پر نازاں ہیں۔ اپنے یقین، اپنے ایمان اور اپنی روایات کے لیے ہمیں کسی کے سرٹیفیکیٹ کی ضرورت نہیں۔ قومی اتحاد آج وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی بھی مذہب، فقہ، ذات یا لسان کی بنیاد پر ہماری بنیادیں کھوکھلی کرے۔ ان بنیادوں میں ہمارے لاکھوں شہداء کا خون شامل ہے۔ میں پاک فوج کی طرف سے آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس خون کی حرمت کا پاس رکھیں گے۔

Scanned by CamScanner

حاضرینِ کرام!

ہم جانتے ہیں کہ "پاکستان کا مطلب کیا ہے؟"

لاالہ الااللہ کے وارث ہونے پر ہمیں فخر ہے۔ ہم اس جھنڈے کے سبز اور سفید دونوں رنگوں پر نازاں ہیں۔ اپنے یقین، اپنے ایمان اور اپنی روایات کے لیے ہمیں کسی کے سرٹیفیکیٹ کی ضرورت نہیں۔ قومی اتحاد آج وقت کی اہم ضرورت ہے اور ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی بھی مذہب، فقہ، ذات یا لسان کی بنیاد پر ہماری بنیادیں کھوکھلی کرے۔ ان بنیادوں میں ہمارے لاکھوں شہداء کا خون شامل ہے۔ میں پاک فوج کی طرف سے آپ کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس خون کی حرمت کا پاس رکھیں گے۔

Scanned by CamScanner

ہم نے ماضی قریب میں بہت نقصان اُٹھا لیا۔ اَب دُشمن کی پسپائی اور ہماری ترقی و کامرانی کا وقت ہے۔ ہمارے دُشمن کوئی حربہ آزما لیں، انشاء اللہ ہم ہمیشہ متحد رہیں گے۔ ہمارا دشمن یہ جان لے کہ ہم کٹ مریں گے لیکن پاکستان کے ایک ایک اِنچ کا دفاع اپنے خون سے کریں گے۔

حاضرینِ کرام!

سیکورٹی کے حوالے سے ہم حکومت اور دیگر اداروں کیساتھ بہت سی ایسی اصلاحات پر رابطے میں ہیں جن کے بغیر قومی ایکشن Plan شرمندہءِ تعبیر نہ ہو سکے گا۔ اِن میں تعلیمی درسگاہوں اور مدارس کی اصلاحات، پولیس اصلاحات اور دہشتگردوں کی سرکوبی کے لیے قانونی اصلاحات بھی شامل ہیں۔

Scanned by CamScanner

مگر اِن تمام کوششوں، بے بہا قربانیوں اور دو دہائیوں پر محیط جنگ کے باوجود آج ہمیں کہا جا رہا ہے کہ ہم نے دہشتگردی کے عفریت کا بلاتفریق مقابلہ نہیں کیا۔ خواتین و حضرات! اگر پاکستان نے اِس جنگ میں کافی نہیں کیا تو پھر دُنیا کے کسی بھی ملک نے کچھ نہیں کیا۔ کیونکہ اتنے محدود وسائل کے ساتھ اتنی بڑی کامیابی صرف پاکستان کا ہی کمال ہے۔ آپریشن شیر دِل سے لے کر راہِ راست، راہِ نجات، ضربِ عضب اور اب ردالفساد تک ہم نے ایک ایک اِنچ کی قیمت اپنے لہو سے ادا کی ہے۔ اور میں اب یہ کہتا ہوں

(Now the world must do more)

Scanned by CamScanner

حاضرینِ کرام!

پاک چین دوستی باہمی احترام پر اُستوار تعلقات کی درخشاں مثال ہے اور CPEC اِن تعلقات کا ایک عظیم مظہر ہے۔ ہم خلوصِ دل سے یہ سمجھتے ہیں کہ CPEC نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کا سرمایہ اور امن کی ضمانت ہے۔

حاضرینِ کرام!

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ پاکستانی وہ قوم ہیں جنھوں نے مسلسل چالیس سال کی بد امنی کے باوجود قومی تشخص اور وحدت کو سنبھالے رکھا۔ ہم سے بڑے اور زیادہ وسائل رکھنے والے ملک بہت کم عرصے میں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکے ہیں۔

Scanned by CamScanner

ہم دُشمن کی ان تدابیر پر بھی گہری نظر رکھے ہوئے ہیں جہاں وہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ میں ان تمام ملک دُشمن عناصر کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم پوری توجہ کیساتھ ان کے گھناؤنے عزائم اور دہشتگردی کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اور چاہے ہم پنجابی، پٹھان، سندھی، کشمیری، گلگتی یا بلتی ہوں، بلوچستان کے لیے اُسی طرح خون دینے کو تیار ہیں جیسے بلوچستان کے بیٹوں نے اپنے پاکستان کے لیے دیا۔ ہمیں بلوچستان کے غیور عوام پر فخر ہے جنہوں نے دہشتگردوں اور علیحدگی پسندوں کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ دُشمن کی اِن کوششوں کا ایک اور مقصد یہ بھی ہے کہ CPEC کو نشانہ بنایا جائے اور اس طرح پاکستان کے عوام کے مستقبل کے ساتھ ساتھ پاک چین دوستی پر بھی ضرب لگائی جائے۔

Scanned by CamScanner

ہم اِس جنگ کو جو ہم پر مسلط کی گئی ہے، انشاء اللہ منطقی انجام تک پہنچا کر دم لیں گے۔ اور اُس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک پاکستان امن کا گہوارہ نہ بن جائے۔ یہ ہماری بقا کی جنگ ہے اور ہمیں اِسے آنے والی نسلوں کے لیے جیتنا ہے۔ عالمی طاقتیں اگر اِس کام میں ہمارے ہاتھ مضبوط نہیں کر سکتیں تو ہمیں اپنی ناکامیوں کا ذمہ دار بھی نہ ٹھہرائیں۔ آج کا پاکستان دہشتگردی کے خلاف کامیابی کی ایک روشن مثال ہے۔ خدانخواستہ اگر ہم ناکام ہوئے تو یہ خطہ مکمل طور پر عدم استحکام کا شکار ہو جائے گا۔

Scanned by CamScanner

ہم جنگ اور دہشتگردی کے خلاف ہیں۔ ہم دُنیا کے تمام ممالک کیساتھ عزت اور برابری کی بنیاد پر تعلقات چاہتے ہیں۔ کشمیر میں کھلی نا انصافی اور ہمیں دولخت کرنے پر بھارت کا کردار سب کے سامنے ہے۔ اَب اس کوشش میں دہشتگردی کی کُھلی معاونت اور ہمارے پانیوں پر قبضہ کرنے کا منصوبہ بھی شامل ہو چُکا ہے۔ ہم کشمیریوں کی حالتِ زار پر بجا طور پر دل گرفتہ ہیں۔ ان دونوں ممالک کے کروڑوں عوام کی فلاح، دائمی امن سے وابستہ ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ لائن آف کنٹرول پر معصوم اور نہتے شہریوں کو باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت نشانہ بنانے کا عمل بند کیا جائے۔

Scanned by CamScanner

ہندوستان کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ مقبوضہ کشمیر کے اندر موجود لاکھوں نوجوانوں کی پُرامن جدوجہد پاکستان یا آزادکشمیر سے دراندازی کی محتاج نہیں۔ یہ امر ہندوستان کے اپنے مفاد میں ہے کہ اِس مسئلہ کے دیرپا حل کے لئے **پاکستان کے خلاف گالی اور کشمیریوں کے خلاف گولی کے بجائے سیاسی اور سفارتی عمل کو ترجیح دے۔** پاکستان اس مسئلہ کو کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق اور اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کی روشنی میں حل کرنے کے لئے اپنی سفارتی، اخلاقی، سیاسی حمایت جارے رکھے گا اور دنیا کی کوئی طاقت ہم سے یہ حق چھین نہیں سکتی۔

Scanned by CamScanner

خواتین و حضرات!

پاکستان ایک ذمہّ دار ملک ہے۔ جنوبی ایشیا میں نیوکلیئر ہتھیار ہم نہیں لائے۔ اور اب بھی، یہ مہلک ہتھیار ہمارے نزدیک صرف ایک طاقت کے نشے میں چُور دُشمن کی یلغار کے جواب میں امن کی ضمانت ہیں۔

یہی دُشمن جنوبی ایشیا میں غیر روایتی جنگ لے کر آیا ہے۔ 1971 سے لے کر اب تک پاکستان دہشتگردی کا براہِ راست شکار رہا ہے۔ اس کے علاوہ سُپر پاورز کی شروع کردہ جنگوں کی قیمت ہم نے دہشتگردی، انتہا پسندی اور اقتصادی نقصان کی صورت میں ادا کی ہے۔

Scanned by CamScanner